مجلس احرار اسلام کے رہنماؤں کی سرگرمیاں

مدیر نقیب ختم نبوت سید محمد کفیل بخاری ۱۰ جولائی کو ملتان سے لاہور پہنچے۔ ۱۵ جولائی تک دفتر احرار میں قیام کیا۔ مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی نائب امیر حضرت پیرجی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ اور مرکزی ناظم نشرواشاعت محترم عبداللطیف خالد چیمہ بھی اس ہفتہ دفتر احرار میں قیام پذیر رہے۔ اس دوران جماعتی امور پر تفصیلی صلاح مشورہ اور احباب سے ملاقاتیں جاری رہیں۔ ۱۲ جولائی کو محترم عبداللطیف خالد چیمہ کی رفاقت میں سیالکوٹ گئے مقامی احرار رہنما سالار عبدالعزیز صاحب اور محترم محمد اشرف صاحب کی رہائش گاہوں پر احباب سے ملاقاتیں کیں۔ گوجرانوالہ میں مقامی احرار کارکن محترم محمد عمر فاروق صاحب ملاقات کی۔ علاوہ ازیں مولانا زاہدالراشدی کے فرزند محترم حافظ عمار یاسر صاحب سے دفتر "الشریعۃ" میں اور محترم احسان الواحد صاحب سے دفتر مجلس تحفظ ختم نبوت میں ملاقاتیں کیں۔ مریدکے میں بزرگ احرار کارکن محترم حکیم محمد صدیق تارڑ صاحب کی عیادت کرتے ہوئے رات گئے واپس دفتر احرار پہنچے۔ ۱۶ جولائی کو حضرت پیرجی مدظلہ اور محترم میاں محمد اویس کی رفاقت میں ملتان روانہ ہوئے۔ ۲۰ جولائی کو حضرت مولانا عبدالحی صاحب مدظلہ کی دعوت پر محمدی مسجد جام پور ضلع راجن پور میں بعد العشاء جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم سے خطاب کیا۔ اور نماز فجر ملتان پہنچ کر ادا کی۔ ۲۳ جولائی کو دار بنی ہاشم میں اجتماعِ جمعہ سے خطاب کیا ۲۴، جولائی کو لاہور روانہ ہوئے۔ ۲۵، کی صبح امیر جماعت اسلامی محترم قاضی حسین احمد صاحب کے داماد ڈاکٹر جمیل الرحمٰن کی وفات پر اظہار تعزیت کے لئے منصورہ گئے۔ مجلس احرار اسلام لاہور کے صدر محترم چودھری محمد ظفر اقبال ایڈووکیٹ بھی آپ کے ہمراہ تھے۔

سید محمد کفیل بخاری نے محترم قاضی حسین احمد، ان کے بڑے بھائی محترم قاضی عطاء الرحمٰن، محترم آصف لقمان (فرزند قاضی حسین احمد) اور مرحوم کے بھائی ڈاکٹر عمر فاروق سے اظہار تعزیت کیا اور امیر احرار حضرت سید عطاء المحسن بخاری کا تعزیتی پیغام پہنچایا۔ قاضی صاحب نے حضرت امیر احرار کی خیریت دریافت کی اور صحت کا حال پوچھا۔ اس موقعہ پر علماء اکیڈمی منصورہ کے استاد مولانا عبدالمالک اور جناب مولوی احسان احمد بھی موجود تھے۔ محترم قاضی حسین احمد نے دوران گفتگو بتایا کہ ان کے والد جمعیۃ علماء ہند صوبہ سرحد کے رہنما تھے جبکہ ماموں مولانا قاضی لطف اللہ مجلس احرار اسلام میں شامل تھے۔ آزادی کی اصل جنگ علماء نے لڑی اور قربانیاں دیں مگر طے شدہ پروگرام کے تحت پاکستان میں اقتدار سیکولر قیادت کو سونپا گیا تاکہ انگریز آئندہ ان سے مفادات حاصل کر سکے۔ چنانچہ آج انگریز کی معنوی اولاد اس کے مفادات کا تحفظ کر رہی ہے۔

۲۶، اور ۲۷، جولائی کو دفتر احرار میں قیام رہا۔ مختلف وفود سے ملاقاتیں کیں اور دیگر تنظیمی امور انجام دیئے۔ ۲۷، جولائی کی صبح ملتان پہنچے اور اسی روز مدرسہ احرارِ اسلام کلر والی (مظفر گڑھ) کے دورہ پر چلے

(سیالکوٹ، ۱۳، جولائی) مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی رہنما سید محمد کفیل بخاری نے کہا ہے کہ موجودہ حکمرانوں نے مسئلہ کشمیر کے سلسلہ میں مجرمانہ کردار ادا کیا ہے کشمیر کی آزادی کے لئے دی جانے والی قربانیوں سے غداری کی گئی ہے وہ احرار رہنما سالار عبدالعزیز کی رہائش گاہ پر اپنی جماعت کے کارکنوں کے اجلاس سے خطاب کر رہے تھے انہوں نے کہا کہ نواز شریف امریکی ایجنڈے کی تکمیل کے لئے کوشاں ہیں اور اپنے اقتدار کے بچاؤ کے لئے قومی غیرت کا سودا کر آئے ہیں۔

مجلس احرار اسلام کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ کارگل کے مسئلہ پر حکمرانوں نے جو گھناؤنا کردار ادا کیا ہے تاریخ اس پر نواز شریف کو کبھی معاف نہیں کرے گی ہم کشمیر اور افغانستان میں کام کرنے والی جہادی تنظیموں کی حمائت جاری رکھیں گے اور سرکاری موقف و اقدامات کی ہر ممکن مزاحمت کریں گے۔

اجلاس میں قراردادوں کے ذریعے مطالبہ کیا گیا کہ قانون توہین رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کے تحفظ کے سلسلہ میں ۲۹۵ سی میں ہرگز کوئی ترمیم نہ کی جائے، امتناع قادیانیت آرڈیننس پر موثر عمل در آمد کرایا جائے۔ ارتداد کی شرعی سزا نافذ کی جائے۔ اور سود پر مبنی نظام معیشت کا خاتمہ کیا جائے۔ قبل ازیں احرار رہنماؤں نے مقامی جماعت کے تنظیمی امور کا جائزہ لیا اور ہدایات جاری کیں۔

(لاہور ۱۳، جولائی) دفتر احرار سے جاری ہونے والے پریس ریلیز کے مطابق مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی امیر سید عطاء المحسن بخاری نے کہا ہے کہ نواز شریف کی تقریر "عذر گناہ بدتر از گناہ" کے مترادف ہے اور اس سانحہ کی اہمیت کم کر کے قوم کے مورال کو تباہ کرنے کی موہوم کوشش ہے۔

انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نے جہاد کشمیر کے لئے عزتیں اور جانیں لٹا دینے والوں کے مقدس خون سے غداری کی ہے اور قومی غیرت و حمیت کو ڈالروں اور اپنے اقتدار کے تحفظ کے عوض فروخت کر دیا۔ اس خود ساختہ کارنامے پر تاریخ کبھی معاف نہیں کریگی۔ انہوں نے کہا کہ جہاد مسلمان قوم کی میراث ہے جس قوم کی میراث ہی چھین لی جائے وہ اپنی موت آپ مر جاتی ہے۔

مجلس احرار اسلام کے مرکزی نائب امیر سید عطاء المہیمن بخاری، ناظم اعلیٰ مولانا محمد اسحاق سلیمی، سید محمد کفیل بخاری، عبداللطیف خالد چیمہ، چودھری ظفر اقبال ایڈووکیٹ اور مولانا محمد مغیرہ نے کہا ہے کہ مجلس احرار جہاد کشمیر اور جہاد افغانستان میں حصہ لینے والے مجاہدین کے موقف کی حمائت جاری رکھے گی ہم حکومتی موقف اور فیصلوں کی ہر ممکن مزاحمت کریں گے۔

(لاہور ۹، جولائی) مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی نائب امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ یہود و نصاریٰ سے دوستی رکھنے والے اور کفار و مشرکین سے امیدیں وابستہ کرنے والے اسلام اور پاکستان کے وفادار نہیں ہوسکتے۔ نواز شریف حکومت مرعوبیت اور منافقت کا شکار ہے انہوں نے خیالات کا اظہار مدنی مسجد غازی آباد اور مسجد خضریٰ اچھرہ لاہور میں دینی اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

انہوں نے کہا کہ موجودہ حکمرانوں کا کارگل کے مسئلہ پر طرز عمل دراصل کشمیری عوام کو پاکستان سے بدظن کرنے والے خطرناک کھیل کا حصہ ہے۔ سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ نواز شریف نے امریکہ جا کر جو سودا کیا ہے آخر کار یہ سر سے نہیں چڑھتے گا اور یہ نواز شریف کے لئے تازیانۂ عبرت بن جائے گا۔

انہوں نے کہا کہ جواء کھیلنے والوں کو قومی ہیرو اور چٹائیوں پر بیٹھ کر دین پڑھانے والوں کو دہشت گرد قرار دینے والے دینی غیرت اور قومی حمیت کا سودا کر چکے ہیں نواز شریف کو نجات دہندہ باور کرانے والوں کے پاس اب کوئی جواب ہے؟ علاوہ ازیں دفتر مجلس احرار اسلام نیو مسلم ٹاؤن لاہور میں منعقدہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے سید محمد کفیل بخاری اور عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ کشمیر کے زیر حکمرانوں کا معذرت خواہانہ رویہ اصل میں جہادی قوتوں کے خلاف بڑی گھناؤنی سازش ہے۔ آئین کی دفعہ ۲۹۵ - سی میں کسی قسم کی ترمیم برداشت نہیں کی جائے گی انہوں نے مطالبہ کیا کہ یوسف کذاب کا نام ایگزٹ کنٹرول لسٹ میں شامل کر کے اس کے ملک سے فرار ہونے کا راستہ بند کیا جائے اور مقدمہ کی سماعت شروع کی جائے۔

مجلس احرار اسلام ڈیرہ اسمٰعیل خان کی سرگرمیاں

دینی مدارس اسلام کے قلعے ہیں

مجلس احرار اسلام ڈیرہ اسمٰعیل خان کے امیر محترم غلام حسین احرار نے ایک بیان میں کہا ہے کہ پاکستان کے دینی مدارس اسلام کے قلعے ہیں اور یہاں سے دین پڑھ کر نکلنے والے طلباء اسلام کے سپاہی ہیں۔ حکومت یہ خیال دل سے نکال دے کہ وہ ان مدارس کو ختم کر کے اپنے لادین مقاصد پورے کرے گی۔ گزشتہ ماہ شہر کی ۲۵ مساجد میں مجلس احرار اسلام کی طرف سے دینی مدارس کے تحفظ اور حکومت کی شرمناک لادین پالیسیوں کے خلاف قراردادیں منظور کی گئیں۔ ان قراردادوں میں حکومت کے اس بیان کی شدید مذمت کی گئی کہ ملک کے دینی مدارس کو اوقاف میں لے لیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے ہزاروں دینی مدارس اور ان کے طلبہ اپنی آزادی کے تحفظ کے لئے سر دھڑ کی بازی لگا دیں گے۔

مولانا محمد اعظم طارق کی رہائی پر مبارکباد:

مجلس احرار اسلام ڈیرہ اسمٰعیل خان کے اراکین نے ۹، جولائی کو اپنے ایک اجلاس میں سپاہ صحابہ پاکستان کے رہنما مولانا محمد اعظم طارق کو طویل قید کے بعد رہائی پر مبارکباد پیش کی ہے۔ شرکاء اجلاس نے مولانا کی درازیٔ عمر اور دفاعِ صحابہ کے مشن میں ان کی کامیابی کی دعاء کی۔ اجلاس کی صدارت مقامی امیر محترم غلام حسین احرار نے کی جبکہ حافظ سعید احمد، صوفی امان اللہ، حافظ محمود الحسن، حافظ فتح محمد، عبدالرشید، جاوید خان، محمد نواز، محمد زاہد، محمد اشرف، شاہ محمد خان بابر، حامد علی، محمد رمضان خان اور دیگر کارکنان نے اجلاس میں شرکت کی۔

حضرت مولانا سراج الدین کی رحلت پر تعزیتی اجلاس:۔

شیخ الحدیث حضرت مولانا سراج الدین رحمہ اللہ کے سانحۂ ارتحال پر مجلس احرار اسلام ایک تعزیتی

اجلاس میں حضرت مولانا رحمہ اللہ کی دینی و علمی خدمات پر انہیں زبردست خراج تحسین پیش کیا گیا۔ امیر جماعت محترم غلام حسین احرار نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مولانا کے انتقال سے علماء حق کی جماعت میں ایک بڑا خلا پیدا ہو گیا ہے۔ جو مدتوں پر نہ ہو سکے گا۔ مولانا مرحوم نے تمام عمر قرآن و حدیث کی تعلیم دی اور دین حق کی بے لوث خدمت کی۔

تعزیتی اجلاس میں بزرگ صحافی اور روزنامہ پاکستان کے نمائندہ جناب حاجی احمد نواز مغل کے انتقال پر اظہار غم کیا گیا اور مرحوم کی صحافتی خدمات پر انہیں خراج تحسین پیش کیا گیا۔ مرحوم کے فرزند عرفان احمد مغل سے اظہار ہمدردی کیا گیا اور ان کے لئے صبر کی دعا کی گئی۔

مجلس احرار اسلام کے سابق کارکن اور حضرت امیر شریعتؒ کے عقیدت مند محترم بشیر اللہ خان عامیزئی کے انتقال پر اظہار تعزیت کیا گیا۔ بعد میں ارکان اجلاس نے ان کے گھر جا کر مرحوم کے بیٹے جلیل خان اور برادران عزیز اللہ خان، امان اللہ خان سے اظہار تعزیت کیا۔

اجلاس کے آخر میں تمام مرحومین کے لئے ایصال ثواب کیا گیا اور حافظ محمد سعید نے دعاء مغفرت کرائی۔

امیر احرار حضرت سید عطاء المحسن بخاری کے لئے دعاء صحت:

مجلس احرار اسلام ڈیرہ اسمٰعیل خان کا ایک اجلاس مرکزی رکن شوریٰ محترم غلام حسین احرار کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں حافظ سعید احمد، صوفی امان اللہ، حافظ محمد زاہد، حافظ فتح محمد، ربنواز خان مجوکا، محترم حامد علی خان اور جاوید خان کے علاوہ دیگر کارکنان نے شرکت کی۔ اجلاس میں مقامی جماعت کے تنظیمی امور کا جائزہ لیا گیا اور اہم فیصلے کئے گئے۔

آخر میں امیر مرکزیہ ابن امیر شریعت حضرت سید عطاء المحسن بخاری دامت برکاتہم کی جرأت مندانہ قیادت پر مکمل اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے حضرت کی صحت یابی کے لئے دعاء کی گئی۔ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ عطا فرمائے اور قافلہ احرار ان کی رہنمائی میں رواں دواں رہے (آمین)

امریکہ افغانستان پر حملہ کر کے شیخ اسامہ کو گرفتار اور احمد شاہ مسعود کو اقتدار دیکر مثالی اسلامی حکومت ختم کرنا چاہتا ہے

طالبان اللہ کی نصرت سے تمام امریکی منصوبے ناکام بنا دیں گے

ملعون یوسف کذاب ملک سے فرار ہوا تو ذمہ دار حکومت ہو گی

مجلس احرار اسلام ڈیرہ اسمٰعیل خان کے صدر غلام حسین احرار نے ایک بیان میں کہا ہے کہ امریکہ افغانستان پر پھر حملہ کر کے عظیم مجاہد اسلام شیخ اسامہ بن لادن کو گرفتار کرنا چاہتا ہے اور افغانستان کا اقتدار احمد شاہ مسعود کو دیکر دنیا کی واحد حقیقی اسلامی حکومت کو ختم کرنا چاہتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ طالبان نے دنیا بھر کے مسلمانوں میں جہاد کا جذبہ بیدار کیا ہے۔ طالبان نے جس طرح پہلے کامیابیاں حاصل کی ہیں ان شاء اللہ اللہ کی نصرت سے یہودیوں اور عیسائیوں تمام منصوبے ناکام بنا دیں گے۔

انہوں نے کہا کہ نواز کلنٹن کا اعلان واشنگٹن دراصل کشمیر اور افغانستان میں جذبہ جہاد کو ختم کرنے ور مجاہدین کو رسوا کرنے کی سازش ہے۔

غلام حسین احرار نے جھوٹے مدعی نبوت یوسف کذاب کی رہائی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کومت سے مطالبہ کیا کہ ملعون کذاب کی ضمانت منسوخ کی جائے اور اس کا نام ایگزٹ کنٹرول لسٹ میں شامل کیا جائے۔ اگر ملعون ملک سے فرار ہو گیا تو اس کی ذمہ داری حکومت پر عائد ہو گی۔

شیخ الحدیث حضرت مولانا سراج الدین رحمتہ اللہ علیہ:۔

ملک کے جید عالم دین شیخ الحدیث حضرت مولانا سراج الدین رحمتہ اللہ علیہ ۲۴، جولائی کو بعد العصر ڈیرہ اسمٰعیل خان میں انتقال کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ سچ کہا گیا ہے "موت العالم موت العالَم۔ حضرت مولانا سراج الدین ۱۹۰۳ میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم کے بعد دارالعلوم دیوبند تشریف لے گئے اور ۱۹۳۸ء میں دورۂ حدیث مکمل کیا۔ شیخ الادب حضرت مولانا اعزاز علی اور حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی رحمھم اللہ جیسے اکابر آپ کے اساتذہ میں سے ہیں۔ تحصیل علم کے بعد دار العوم دیوبند میں ہی ایک سال تدریس کی اور دارالافتاء میں مفتی بھی رہے۔ پھر حضرت مولانا خیر محمد جالندھری رحمہ اللہ کی دعوت پر مدرسہ خیر المدارس جالندھر تشریف لے گئے اور تین سال تک یہاں تدریس کی۔ جانشین امیر شریعت حضرت مولانا سید ابو معاویہ ابوذر بخاری رحمہ اللہ آپ کے شاگردوں میں ہیں۔ ۱۹۴۴ء میں ڈیرہ اسمٰعیل خان میں دارالعلوم نعمانیہ قائم کیا جس کا سنگ بنیاد حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی رحمہ اللہ نے اپنے دست مبارک سے رکھا۔ آپ کے پردادا حضرت مولانا صالح محمد قدس سرہ جید عالم دین تھے۔ حضرت مجدد الف ثانی قدس سرہ کے مکتوبات میں ان کا ذکر موجود ہے۔ حضرت مولانا سراج الدین نے شہرت اور ریا سے بالاتر ہو کر زندگی گزاری اخلاص کے ساتھ اور ۱۹۴۴ء سے ۱۹۹۹ء زندگی کے آخری دن تک حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم پڑھائی۔ شروع میں ۸۰ روپے تنخواہ لیتے تھے پھر ۱۲۰ ہوئی اور اب ۱۰۰۰ روپے تھی۔ مولانا کے قابل فخر فرزند و جانشین مولانا احمد علی سراج نے تمام رقم کا حساب کر کے دولاکھ روپے مدرسہ نعمانیہ میں واپس جمع کرا دیئے ہیں۔

مولانا علاء الدین مدظلہ آپ کے بھائی ہیں اور ضعیف العمری میں بھی درس و تدریس کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہیں۔ حضرت مولانا سراج الدین رحمہ اللہ حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری قدس سرہ کے ارادت مندوں میں سے تھے۔ ابتداء میں مجلس احرار اسلام سے بھی وابستہ رہے اسی طرح مولانا علاء الدین مدظلہ بھی مجلس احرار اسلام سے وابستہ رہے۔ مولانا علاء الدین، جانشین امیر شریعت حضرت سید ابوذر بخاری رحمہ اللہ کے قائم کردہ ادبی ادارہ "نادیۃ الادب الاسلامی" میں بھی خدمات انجام دیتے رہے۔ اب حضرت مولانا احمد علی سراج جوائنٹ نیشنل ختم نبوت موومنٹ کے مرکزی رہنما ہیں اور کویت میں ایک بڑے اسلامی مرکز میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ اپنے والد ماجد کے حقیقی جانشین ہیں اور خاندان امیر شریعت اور مجلس احرار

اسلام سے موروثی تعلق کو خوب نبھا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزاء خیر عطا فرمائے۔

مولانا احمد علی سراج کے بقول والد مرحوم جب ملتان تشریف لے جاتے تو حضرت ابوذر بخاری رحمہ اللہ کو ضرور ملتے۔ حضرت ابوذر بخاری ان کو اپنی جگہ پر بٹھاتے اور فرماتے حضرت آپ کے سینے میں امیر شریعت رحمہ اللہ کے حوالے سے بے شمار یادداشتیں ہیں جو علم و تاریخ کا خزانہ ہیں۔ میری درخواست ہے انہیں محفوظ فرمادیں۔

مجلس احرار اسلام کے امیر حضرت سید عطاء المحسن بخاری، حضرت سید عطاء المہیمن بخاری، مرکزی ناظم اعلیٰ مولانا محمد اسحٰق سلیمی اور مرکزی ناظم نشر و اشاعت عبداللطیف خالد چیمہ نے حضرت مولانا کے انتقال پر گہرے غم کا اظہار کیا ہے اور تمام لواحقین سے اظہار تعزیت کیا ہے۔

اللہ تعالیٰ مولانا مرحوم کے حسنات خصوصاً خدمتِ حدیث قبول فرمائے اور انہیں اعلیٰ علیین میں جگہ عطاء فرمائے۔ (آمین)

دعاء صحت

- مجلس احرار اسلام سیالکوٹ کے صدر محترم سالار عبدالعزیز گزشتہ کئی ماہ سے علیل ہیں۔
- مجلس احرار اسلام راولپنڈی کے رہنما محترم مرزا غلام قادر صاحب عارضۂ قلب میں مبتلا ہیں۔
- مجلس احرار اسلام کے بزرگ کارکن اور سابق رکن شوریٰ محترم حکیم محمد صدیق تارڑ صاحب (مرید کے) کئی ماہ سے شدید علیل ہیں انکی زبان اور بازو پر فالج کا حملہ ہوا ہے۔
- مجلس احرار اسلام میراں پور کے کارکن حافظ ناصر محمود شدید علیل ہیں۔

احباب و قارئین سے درخواست ہے کہ ان حضرات کی صحت یابی کے لئے دعاء فرمائیں۔

اللہ تعالیٰ انہیں اور دیگر تمام مریضوں کو شفاء عطاء فرمائیں (امین)

امیر احرار سید عطاء المحسن بخاری دامت برکاتہم کی علالت

مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر، ابن شریعت حضرت سید عطاء المحسن بخاری دامت برکاتہم گزشتہ چار ماہ سے شدید علیل ہیں۔ حضرت امیر مرکزیہ آجکل اپنی رہائش گاہ دار بنی ہاشم ملتان میں ہی مقیم ہیں اور زیر علاج ہیں۔ احبابِ احرار اور قارئین امیر محترم کی صحت یابی کے لئے خصوصی دعاؤں کا اہتمام فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ عطاء فرمائے اور مجلس احرارِ اسلام ان کی قیادت و سیادت میں اپنا مشن جاری رکھے (آمین)